Ref:230102

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جامعۃ المدینہ/مدرسۃ المدینہ/فیضانِ مدینہ/مکتبۃ المدینہ/مساجد کے افتتاح/سنگِ بنیاد کے مدنی پھول

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **جو میرے اہلبیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا، میں روزِ قیامت اِس کا صِلہ** (بدلہ) اُسے عطا فرماؤں گا۔ (جامع صغیر، ص ۵۳۳، حدیث: ۸۸۲۱)

ساداتِ کرام کی تعظیم، سعادت مندوں کا حصہ

1) **ساداتِ کرام کی تعظیم و تکریم** کی اَصل وجہ یہی ہے کہ یہ حضرات رسولِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ اَطہر کا ٹکڑا ہیں۔ (ساداتِ کرام کی عظمت، ص7)

2) **اللہ پاک** کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمام چیزیں جو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھتی ہیں ان کی تعظیم کی جائے۔ (الشفا، الباب الثالث فی تعظیم امرہ، فصل و من إعظامہ... الخ، ص ۵۲، الجزء: ۲)

3) **اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت** مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ساداتِ کرام سے بے حد عقیدت و محبت تھی اور یہ عقیدت و محبت صرف زبانی کلامی نہ تھی بلکہ آپ دل کی گہرائیوں سے ساداتِ کرام سے محبت فرماتے تھے۔

- امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **بھی ساداتِ کرام سے بے پناہ محبت** فرماتے ہیں اور ان کی تعظیم و توقیر بجالانے میں پیش پیش رہتے ہیں۔
- دورانِ ملاقات اگر آپ کو بتادیا جائے کہ فُلاں سیِّد صاحب ہیں تو بارہا دیکھا گیا کہ آپ خود اتنی بڑی شخصیت ہونے کے باوجود نہایت ہی عاجزی کے ساتھ سیِّد زادے کے ہاتھ چُوم لیتے ہیں۔ ساداتِ کرام کے بچوں سے انتہائی محبت اور شفقت کرنا یہ آپ کا خاصہ ہے۔
- امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنا جو مدنی وصیت نامہ تحریر فرمایا ہے اس میں اپنی ان خواہشات کا اظہار لکھ کر کیا ہے کہ "جنازہ کوئی صحیح العقیدہ سُنّی عالمِ باعمل یا کوئی سنتوں کے پابند اسلامی بھائی یا اہل ہوں تو اولاد میں سے کوئی پڑھادیں مگر خواہش ہے کہ **ساداتِ کرام کو فوقیت دی جائے**۔ زہے نصیب! **ساداتِ کرام اپنے رحمت بھرے ہاتھوں** قبر میں اُتار کر اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن کے سپرد کردیں۔ زہے نصیب! کوئی **سیِّد صاحب تلقین** فرمادیں۔

4) **امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کا انداز اپناتے ہوئے تمام ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کوشش کریں کہ **جامعۃ المدینہ / مدرسۃ المدینہ / فیضانِ مدینہ / مکتبۃ المدینہ / مساجد کے افتتاح / سنگِ بنیاد** وغیرہ رکھنے کے مواقع پر **مدرسۃ المدینہ** (بوائز) / **جامعۃ المدینہ** (بوائز) **کے 12 ساداتِ کرام** (چھوٹی عمر کے شہزادوں) **کو بالخصوص دعوت پیش کی جائے** اور ان کے دستِ مبارک سے آغاز کیا جائے (مثلاً بنیادوں میں اینٹ رکھوا کر) ان سے دُعا کروائی جائے۔

5) سنگِ بنیاد / اِفتتاح کے موقع پر اگر پہلے بیان / محفل وغیرہ کا سلسلہ ہو تو **ساداتِ کرام کو آگے بٹھایا جائے**۔

6) سنگِ بنیاد / اِفتتاح کے موقع پر وہاں موجود کوئی ذمہ دار اسلامی بھائی ان سید زادوں کا تعارف بھی کروائیں تو بہت اچھا ہے (مثلاً ہم سید زادوں سے برکت کے لیے یہ سنگِ بنیاد کا سلسلہ / افتتاح کروا رہے ہیں) کہ اس سے لوگوں کے دِلوں میں **ساداتِ کرام کی محبت وعقیدت** مزید بڑھے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم

7) سنگِ بنیاد / افتتاح کے موقع پر اگر عاشقانِ رسول کے لیے خیر خواہی / لنگرِ رضویہ وغیرہ کا بھی اِہتمام کیا گیا ہو تو **ساداتِ کرام کے ادب و تعظیم** کی نیت سے سب سے پہلے ان کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے۔

8) تقریب کے اختتام پر عاشقانِ رسول کے لیے **تحائف** (مثلاً تسبیح، رسائل وغیرہ) کا بھی اہتمام ہو تو سب سے پہلے **ساداتِ کرام** کو پیش کیے جائیں۔

پاکستان مشاورت آفس

12 رجب المرجب 1444ھ / 04 فروری 2023ء

پاکستان مشاورت آفس
Pakistan Mushawrat Office
(Dawateislami)